© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

قرآن کریم اللہ کی طرف سے عالم بشریت کی ہدایت کے لیے نازل ہونے والی کامل اور افضل ترین کتاب ہے۔ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ (۳۹ زمر:۱) اس کی گواہی قرآن ہی نے یوں بھی دی ہے: اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ. (۳۹ زمر: ۲۳) اگرچہ اس عظیم کتاب کی ہدایت تمام انسانوں کے لیے ہے لیکن وہی لوگ اس ہدایت سے استفادہ کرتے ہیں جو دل کے پاکیزہ اور باطنی طور پر نیک ہوتے ہیں۔ لہذا قرآن نے بھی ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ (۲بقرہ:۲) کہا ہے۔ ہدایت اور رہنمائی سے اثر پذیری میں وقت اور زمانے کا بہت عمل دخل ہوتا ہے۔ بنابر این اس کتاب ہدایت کے نزولِ دفعی کے لیے اللہ نے جس وقت کا انتخاب کیا وہ رمضان المبارک کا مقدس اور محترم مہینہ ہے۔ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَ الْفُرْقَانِ. (۲بقرہ: ۱۸۵)

نزول قرآن کے حوالے سے یہ نکتہ نہایت غور طلب اور متاثر کن ہے کہ اس کتاب کو نازل کرنے والی ہستی اللہ کی مقدس ذات ہے۔ کلام، کلام اللہ ہے۔ ظرف قلب رسول (ص) ہے اور زمانہ نزول رمضان المبارک ہے۔ دوسرے الفاظ میں عظیم ترین ہستی نے کامل ترین کلام کو مقدس ترین وقت پر پاکیزہ ترین قلب مبارک پر نازل فرمایا کیونکہ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَ الْفُرْقَان کائنات کی بافضیلت ترین مخلوق یعنی انسان نہ صرف ہدایت پائے بلکہ اسے حق اور باطل، پاک اور نجس، عدل اور ظلم اچھے اور برے میں تمیز کے لیے واضح دلائل، علامات اور نشانیاں مل جائیں۔ رمضان المبارک کو ربیع القرآن کہا گیا ہے کیونکہ اس مقدس مہینے میں اس کتاب عظیم کی تلاوت باقی تمام زمانوں اور اوقات سے زیادہ ہوتی ہے۔ جس میں ہر مرض کی شفاء ہے: وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ (۱۷اسراء: ۸۲) چونکہ رمضان المبارک اللہ کا مہینہ (شہر اللہ) ہے اور اللہ کی ضیافت کا مہینہ ہے لہذا اللہ نے اپنے مہمانوں کی ضیافت کے لیے اس عظیم کتاب کو نازل فرمایا تاکہ انسان اپنی تمام ضرورتیں اس صحیفہ آسمانی سے پوری کر سکے۔ اس مقدس مہینے سے استفادہ کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

أَيُّهَا النَّاسُ: إِنَّهُ قَدْ أَقْبَلَ إِلَيْكُمْ شَهْرُ اللّٰهِ بِالْبَرَكَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ شَهْرٌ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ أَفْضَلُ الشُّهُورِ وَأَيَّامُهُ أَفْضَلُ الْأَيَّامِ، وَلَيَالِيهِ أَفْضَلُ اللَّيَالِي، وَسَاعَاتُهُ أَفْضَلُ السَّاعَاتِ

اے لوگو! بے شک اللہ کا مہینہ اپنے دامن میں برکتیں، رحمتیں اور مغفرتیں لیے تمہارا رخ کر چکا ہے۔ یہ مہینہ اللہ کے ہاں تمام مہینوں سے افضل ہے اور اس کے دن تمام دنوں پر برتری رکھتے ہیں اور اس کی راتیں تمام راتوں پر فضیلت رکھتی ہیں اور اس کے لمحات تمام لمحوں پر فوقیت اور برتری رکھتے ہیں۔

آگے چل کر آپ (ص) فرماتے ہیں:

هُوَ شَهْرٌ دُعِيتُمْ فِيهِ إِلَىٰ ضِيَافَةِ اللّٰهِ، وَجُعِلْتُمْ فِيهِ مِنْ أَهْلِ كَرَامَةِ اللّٰهِ أَنْفَاسُكُمْ فِيهِ تَسْبِيحٌ، وَنَوْمُكُمْ فِيهِ عِبَادَةٌ، وَعَمَلُكُمْ فِيهِ مَقْبُولٌ، وَدُعَاؤُكُمْ فِيهِ مُسْتَجَابٌ۔

یہ وہ مہینہ ہے جس میں تمہیں اللہ کی ضیافت کی دعوت دی گئی ہے اور تمہیں اللہ کی کرامت کے لائق گردانا گیا ہے۔ اس مہینے میں تمہاری سانسیں تسبیح الٰہی شمار ہوتی ہیں۔ اس ماہ میں تمہاری نیندیں عبادت قرار پاتی ہیں اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے ہیں اور تمہاری دعائیں استجابت کا شرف پاتی ہیں۔

اس مرحلے پر آپ (ص) ہماری ذمہ داریوں کا تعین یوں فرماتے ہیں:

فَاسْأَلُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ بِنِيَّاتٍ صَادِقَةٍ، وَقُلُوبٍ طَاهِرَةٍ أَنْ يُوَفِّقَكُمْ لِصِيَامِهِ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهِ فَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ حُرِمَ غُفْرَانَ اللّٰهِ فِي هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ. وَاذْكُرُوا بِجُوعِكُمْ فِيهِ جُوعَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَعَطَشَهُ وَتَصَدَّقُوا عَلَىٰ فُقَرَائِكُمْ وَمَسَاكِينِكُمْ وَوَقِّرُوا كِبَارَكُمْ وَارْحَمُوا صِغَارَكُمْ، وَصِلُوا أَرْحَامَكُمْ، وَاحْفَظُوا أَلْسِنَتَكُمْ، وَغُضُّوا عَمَّا لَا يَحِلُّ النَّظَرُ إِلَيْهِ أَبْصَارَكُمْ وَعَمَّا لَا يَحِلُّ الْإِسْتِمَاعُ إِلَيْهِ أَسْمَاعَكُمْ، وَتَحَنَّنُوا عَلَىٰ أَيْتَامِ النَّاسِ يُتَحَنَّنْ عَلَىٰ أَيْتَامِكُمْ، وَتُوبُوا إِلَى اللّٰهِ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَارْفَعُوا إِلَيْهِ أَيْدِيَكُمْ بِالدُّعَاءِ فِي أَوْقَاتِ صَلَوٰاتِكُمْ، فَإِنَّهَا أَفْضَلُ السَّاعَاتِ يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا بِالرَّحْمَةِ إِلَىٰ عِبَادِهِ يُجِيبُهُمْ إِذَا نَاجَوْهُ وَيُلَبِّيهِمْ إِذَا نَادَوْهُ وَيَسْتَجِيبُ لَهُمْ إِذَا دَعَوْهُ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پس اپنے رب اور اللہ کو خلوص نیت اور دل کی پاکیزگی کے ساتھ پکارو کہ وہ تمہیں صحیح روزہ رکھنے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنیکی توفیق عنایت فرمائے۔ بدقسمت انسان وہ ہے جو اس عظیم مہینے میں اللہ کی مغفرت سے محروم رہے۔ اس مہینے میں اپنی بھوک اور پیاس کے ذریعے روز قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔ اس مہینے میں اپنے معاشرے کے ضرورت مندوں اور مسکینوں کو صدقات سے نوازا کرو۔ اپنے بڑوں کا احترام اور توقیر کرو اور اپنے چھوٹوں پر رحم کیا کرو اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے میل جول بڑھایا کرو (صلہ رحمی کیا کرو) اپنی زبانوں کی حفاظت کیا کرو (کہ کوئی غلط بات نہ کہہ دے) اپنی نگاہیں ایسی تمام چیزوں سے بند رکھو جنہیں دیکھنے سے منع کیا گیا ہے اور اپنے کان کے دروازے ان تمام چیزوں پر بند کر دو جنہیں سننے سے منع کیا گیا ہے۔ لوگوں کے یتیم بچوں سے محبت اور مہربانی کرو تا کہ تمہارے یتیموں سے بھی محبت اور مہربانی کی جائے، اللہ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کی معافی اور مغفرت مانگو اور نماز کے اوقات میں اپنے ہاتھ دعا کے لیے اس کی عظیم بارگاہ میں اوپر اٹھا لو کیونکہ یہ سب سے زیادہ بافضیلت اوقات ہیں جس میں اللہ اپنے بندوں کو محبت اور رحمت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہے اور جب بندے اس سے سرگوشی کرتے ہیں تو وہ انہیں جواب دیتا ہے اور جب بندے اسے بلائیں تو وہ لبیک کہتا ہے اور جب اس سے مانگتے ہیں تو قبول فرماتا ہے۔

آپ نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات ملاحظہ فرمائے۔

قارئین کرام! دین، علم قرآن اور قرآنی علوم و معارف صرف پڑھنے، عالم اور دانشور بننے اور دوسروں کو پڑھانے کے لیے نہیں بلکہ پڑھے ہوئے سبق کو اپنے کردار اور عمل میں ڈھالنے کے لیے ہیں۔ فہم قرآن جو کہ "المیزان" کا مقصد ہے، وہ فضیلت ہے جو ایک پاکیزہ اور طاہر قلب کو ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ اس مبارک اور مقدس مہینے میں قرآن کریم کی تلاوت کا مقصد وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (ذاریات:۵۵) ہے اس لیے کہ یہ صحیفہ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ہے اسی لیے رسول کریم (ص) فرماتے ہیں: فَعَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ فَاِنَّهُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ قرآن کو مضبوطی سے پکڑو کیونکہ یہ ایسا شفیع ہے جس کی شفاعت اللہ کے ہاں قبول شدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم اور رمضان المبارک کی تمام برکتیں ہم سب کو سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد امین شہیدی

© rasailojaraid.com